بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تقلید کیا ہے؟

وان کنت لا تدری فتلک مصیبة وان کنت تدری فالمصیبة اعظم

تقلید کے معنی باب تفعیل سے وہ گروہ ہے جو کسی گدھے وغیرہ کے گلے میں باندھا ہوتا ہے. اس کا معنی **قلاد ، در گردن بستن** یعنی گلے میں ہار یا پٹہ ڈالنا، بلاسوچے سمجھے کسی کے پیچھے چلنا یا اندھا دھند کسی کی پیروی کرنا آتا ہے. (کتب لغات)

قرآن میں یہ لفظ انسان کیلئے کہیں استعمال نہیں ہوا بلکہ چوپاؤں اور جانوروں کیلئے یہ لفظ بولا گیا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تُحِلُّواْ شَعَآئِرَ اللّهِ وَلاَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلاَ الْهَدْيَ وَلاَ **الْقَلآئِدَ**......(المائدة : ٢)

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کی نشانیوں، حرمت والے مہینوں اور قربانی کے ان جانوروں کی بے حرمتی نہ کرو جن کے گلے میں پٹہ ڈال کر ان کو بیت اللہ کی طرف بھیجا جا رہا ہے......

اور کتب احادیث میں **باب تقلید الغنم و الابل** مناسک حج میں ذکر ہے.

اسی طرح دیوبندیوں کی لغت کی مستند کتاب ''القاموس الوحید'' میں لکھا ہوا ہے کہ:

'' **قلد ... فلاناً** :تقلید کرنا، بلا دلیل پیروی کرنا، آنکھ بند کر کے کسی کے پیچھے چلنا'' (ص ١٣٤٦، مطبوعہ ادارہ اسلامیات)

اصطلاح میں امام ابن القیم نقل کرتے ہیں ''کسی کے قول پر عمل کرنا **لا حجة لقائله عليه وذالک ممنوع شرعاً** یعنی ایسی صورت میں کہ عامل کے پاس کوئی حجت نہ ہو اور یہ شریعت میں ممنوع ہے.'' (اعلام الموقعین، جلد ۴، ص ١٧٨)

اسی طرح مزید فرماتے ہیں: **واما بدون الدليل فانما هو تقليد** ''اور جو بغیر دلیل کے ہو وہ تقلید (کہلاتا) ہے''. (اعلام الموقعین، جلد ١، ص ٧)

اور حنفیوں کی معتبر کتاب مسلّم الثبوت میں ہے:

التقليد : العمل بقول الغير من غير حجة كاخذ العامي و المجتهد من مثله ، فالرجوع الى النبي عليه الصلاة و السلام او الى الاجماع ليس منه ''تقلید: (نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ) غیر (یعنی امتی) کے قول پر بغیر حجت (دلیل) کے عمل (کا نام) ہے جیسے عامی (جاہل) اپنے جیسے عامی اور مجتہد کا قول لے لے. پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور اجماع کی طرف رجوع کرنا اس (تقلید) میں سے نہیں ہے. (مسلّم الثبوت، ص ٢٨٩، طبع ١٣١٦ھ)

اسی طرح دیوبندیوں کے مشہور عالم مولانا اشرف علی تھانوی کے ملفوظات میں لکھا ہے کہ:

''ایک صاحب نے عرض کیا کہ تقلید کی حقیقت کیا ہے اور تقلید کس کو کہتے ہیں؟ فرمایا: تقلید کہتے ہیں امتی کا قول ماننا بلا دلیل، عرض کیا کہ کیا اللہ اور رسول کے قول کو ماننا بھی تقلید کہلائے گا؟ فرمایا کہ: اللہ اور رسول کا حکم ماننا تقلید نہ کہلائے گا بلکہ وہ اتباع کہلاتا ہے''. (الافادات الیومیہ من الافادات القومیہ/ ملفوظات حکیم الامت ج ٣ ص ١٥٩، ملفوظ ٢٢٨)